انوارِ رضا
رحمۃ اللہ علیہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
اردو بازار، لاہور

انوار رضا

رحمۃ اللہ علیہ

نام کتاب ——— انوارِ رضا

صفحات ——— ۷۷۶

سائز ——— ۳۰ × ۲۰ / ۸

طباعت ——— آفسٹ

مطبع ——— کارواں پریس، لاہور

بار اوّل ——— ۱۵ر ذیقعد ۱۳۹۷ھ

بار دوم ——— اگست ۱۹۸۶ء بمطابق ذوالحجہ ۱۴۰۶ھ

قیمت ——— ۳۰۰/- روپے

ناشر ——— ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور ۲ فون نمبر: ۲۲۱۹۵۳، ۲۲۵۰۸۵

کہی جس کے چند اشعار درج ذیل ہیں۔

برتر قیاس سے ہے مقام ابوالحسین ۔۔۔ سدرہ سے پوچھو رفعت بام ابوالحسین

وارستہ پائے بستہ دام ابوالحسین ۔۔۔ آزاد نار سے ہے غلام ابوالحسین

میلا لگا ہے شان مسیحا کی دید ہے ۔۔۔ مردے جلا رہا خرام ابوالحسین

ذرہ کو مہر قطرہ کو دریا کرے ابھی ۔۔۔ گر جوش زن ہو بخشش عام ابوالحسین

ان اشعار میں بھی خلوص کی گہرائیاں موجود ہیں۔ حضرت امام احمد رضا کی شاعری کے مطالعہ کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ آپ کی شاعری تصنع اور آورد سے پاک ہے۔ اور اس میں حقیقی جذبات جلوہ افگن ہیں۔ دراصل اردو شاعری کا بیشتر حصہ رسمی اور روایتی ہے مثلاً بہت سے شعرا نے واقعی کسی محبوب سے عشق نہیں کیا ہے۔ مگر وہ فراق یار میں گریہ و زاری کرتے ہیں۔ امیر مینائی جیسے مقدس شاعر رسمی عشق کا مظاہرہ کرتے ہیں اور داغ کی سطح پر آجاتے ہیں۔

اسی طرح بہت سے اردو شعرا نے گلگوں کو منہ سے نہیں لگایا ہے۔ مگر انہوں نے کافی تعداد میں خمریہ اشعار کہے ہیں۔ چنانچہ ریاض خیرآبادی کی ہی شاعری قیاسی ہے۔ کیوں کہ انہوں نے کبھی شراب نہیں پی ہے۔ لیکن مے نوشی پر سیکڑوں اشعار کہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ بہت سے شعرا نے راہ تصوف کی ایک منزل بھی طے نہیں کی ہے۔ مگر صوفیانہ اشعار کی تخلیق کی ہے۔ مثال کے لئے غالب ہی کو لے لیجئے۔ غالب شراب بھی پیتے تھے۔ جوا بھی کھیلتے تھے۔ اور قمار بازی کی بنا پر جیل بھی جاتے تھے۔ پھر بھی انہوں نے صوفیانہ اشعار کہے ہیں۔ کہنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ زیادہ تر اردو شعرا کی شخصیت اور شاعری میں تفاوت نظر آتا ہے۔ مگر جہاں تک حضرت امام احمد رضا صاحب کی شاعری کا تعلق ہے۔ وہ رسمی اور روایتی نہیں ہے۔ آپ کو مذہب سے زبردست علاقہ تھا۔ آپ کو بزرگان دین سے عقیدت تھی۔ آپ حُبِ رسولؐ میں غرق تھے۔ اس لئے آپ کی مذہبی شاعری میں صداقت موجود ہے۔ آپ کی شخصیت اور شاعری میں فاصلہ نہیں ہے۔ بلکہ آپ کی شخصیت آپ کی شاعری ہے۔ اور آپ کی شاعری آپ کی شخصیت ہے۔ شخصیت اور شاعری میں اس قدر گہری ہم آہنگی اردو کے چند ہی شعرا کے یہاں ملے گی۔ آپ کے کلام کے تین مجموعے "حدائق بخشش" کے نام شائع ہو چکے ہیں۔ یہ مجموعے واقعی بخشش کے باغات ہیں جن میں علم و ادب معرفت و حقیقت اور لطافت و نزاکت کے پھول کھلے ہوئے ہیں جو ہماری روح کو معطر کرتے ہیں۔